احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 23 جولائی 2001ء

روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 23 جولائی 2001ء 1422 ہجری- 23 وفا 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 164

نزول جبریل

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ جبریل نے مجھے بیت اللہ کے پاس دو دفعہ نمازیں پڑھائیں- پہلی دفعہ پانچوں نمازیں اول وقت میں اور دوسری دفعہ پانچوں نمازیں آخر وقت میں پڑھائیں اور پھر کہا نماز کا وقت ان دو اوقات کے درمیان میں ہے-

(جامع ترمذی کتاب الصلوۃ باب فی موافیت الصلوۃ حدیث نمبر 138)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدائے تعالیٰ نے اپنے عجیب عالم کو تین حصہ پر منقسم کر رکھا ہے-(1) عالم ظاہر جو آنکھوں اور کانوں اور دیگر حواس ظاہری کے ذریعہ اور آلات خارجی کے توسل سے محسوس ہو سکتا ہے-(2) عالم باطن جو عقل اور قیاس کے ذریعہ سے سمجھ میں آ سکتا ہے- 3- عالم باطن در باطن جو ایسا نازک اور لایدرک وفوق الخیالات عالم ہے جو تھوڑے ہیں جو اس سے خبر رکھتے ہیں- وہ عالم غیب محض ہے جس تک پہنچنے کے لئے عقلوں کو طاقت نہیں دی گئی مگر ظن محض- اور اس عالم پر کشف اور وحی اور الہام کے ذریعہ سے اطلاع ملتی ہے اور نہ اور کسی ذریعہ سے- اور جیسی عادت اللہ بدیہی طور پر ثابت اور متحقق ہے کہ اس نے ان دو پہلے عالموں کے دریافت کرنے کے لئے جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے انسان کو طرح طرح کے حواس وقوتیں عنایت کی ہیں اسی طرح اس تیسرے عالم کے دریافت کرنے کے لئے بھی اس فیاض مطلق نے انسان کے لئے ایک ذریعہ رکھا ہے اور وہ ذریعہ وحی اور الہام اور کشف ہے جو کسی زمانہ میں بکلی بند اور موقوف نہیں رہ سکتا بلکہ اس کے شرائط بجالانے والے ہمیشہ اس کو پاتے رہے ہیں اور ہمیشہ پاتے رہیں گے-

(سرمہ چشم آریہ حاشیہ- روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 127- 128)

یہی قانون ہے کہ جس کے پاس کچھ نور ہے اسی کو اور نور بھی دیا جاتا ہے اور جس کے پاس کچھ نہیں اس کو کچھ نہیں دیا جاتا- جو شخص آنکھوں کا نور رکھتا ہے وہی آفتاب کا نور پاتا ہے اور جس کے پاس آنکھوں کا نور نہیں وہ آفتاب کے نور سے بھی بے بہرہ رہتا ہے اور جس کو فطرتی نور کم ملا ہے اس کو دوسرا نور بھی کم ہی ملتا ہے اور جس کو فطرتی نور زیادہ ملا ہے اس کو دوسرا نور بھی زیادہ ہی ملتا ہے-

(براہین احمدیہ حاشیہ- روحانی خزائن جلد 1 ص 195-196)

صدر انجمن احمدیہ میں
محررین کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں کارکنان درجہ اول، درجہ دوم اور انسپکٹران مال آمد کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے- صرف ایسے مخلص محنتی احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں- اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں- مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہش مند ہوں-

(1) محررین درجہ اول تعلیمی قابلیت بی-اے- بی ایس سی- ایم اے- ایم ایس سی کم از کم 45% نمبر

(2) محررین درجہ دوم تعلیمی قابلیت ایف-اے- ایف ایس سی- بی-اے- بی ایس سی کم از کم 45% نمبر

(3) درخواست دینے کے لئے عمر کی حد 18 تا 25 سال تک ہے- درخواستیں تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول- صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 9- اگست 2001ء تک دفتر نظارت دیوان میں بھجوا دیں-

باقی صفحہ 7 پر

ایک ضروری میٹنگ

مورخہ 5- اگست 2001ء کو صبح دس بجے وکالت وقف نو میں ایسے معذور بچوں اور ان کے والدین کی ایک میٹنگ رکھی ہے جو بصارت یا شنوائی سے محروم ہوں- یا ذہنی طور پر پسماندہ ہوں-

اس بارہ میں گذارش ہے کہ والدین اپنے بچے اس روز وکالت وقف نو میں لے کر آئیں-

(وکالت وقف نو)

فضل عمر ہسپتال میں
ماہر امراض دل کی آمد

مورخہ 4- اگست 2001ء بروز ہفتہ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا علاج و معائنہ کریں گے ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کریں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 25 جولائی 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس نمبر 226
1-00 a.m	ایم ٹی اے ناروے
1-30 a.m	بنگالی ملاقات
2-30 a.m	طبی معاملات
3-05 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 199
4-05 a.m	دستاویزی پروگرام
4-35 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت-خبریں- تاریخ احمدیت
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر: حکایات شیریں
6-25 a.m	چلڈرنز کارنر: واقفین نو کا پروگرام
7-00 a.m	دستاویزی پروگرام
8-00 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-45 a.m	اردو اسباق نمبر 56
10-05 a.m	لقاء مع العرب نمبر 359
11-05 a.m	تلاوت-خبریں- تاریخ احمدیت
12-00 p.m	سواحیلی پروگرام
1-05 p.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
2-00 p.m	لقاء مع العرب نمبر 359
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
8-00 p.m	دستاویزی پروگرام
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	اردو اسباق نمبر 56
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت-
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعرات 26 جولائی 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 359
1-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
3-25 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
4-10 a.m	انٹرویو
4-35 a.m	اردو اسباق نمبر 56
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر-گلدستہ نمبر 47
6-30 a.m	ہنر: خشک پھولوں کی زیبائش
7-00 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
8-05 a.m	کوئز: تاریخ احمدیت
8-40 a.m	مجلس سوال وجواب (انگلش)
9-30 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	اردو کلاس نمبر 229
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
12-00 p.m	سندھی پروگرام
1-00 p.m	کوئز: تاریخ احمدیت
1-35 p.m	تقریر: محترم مولانا عبدالسلام طاہر صاحب
2-00 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-30 p.m	چائنیز سیکھئے
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-45 p.m	مجلس سوال وجواب (انگلش)
7-55 p.m	ہومیو پیتھی کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	چائنیز سیکھئے
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعہ 27 جولائی 2001ء

12-05 a.m	اردو کلاس نمبر 229
1-30 a.m	مجلس سوال وجواب (انگلش)
2-30 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
3-30 a.m	کوئز: تاریخ احمدیت
4-30 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت- درس حدیث- خبریں
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-55 a.m	مجلس عرفان
7-55 a.m	لجنہ میگزین
8-20 a.m	دستاویزی پروگرام
9-05 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
9-45 a.m	اردو کلاس نمبر 230
11-05 a.m	تلاوت- درس حدیث-خبریں
12-00p.m	سرائیکی پروگرام
1-05 p.m	لجنہ میگزین
1-30 p.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
2-00 p.m	اردو کلاس
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
3-40 p.m	بنگالی سروس
4-15 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس
4-50 p.m	نظم-درود شریف
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
6-00 p.m	تلاوت-خبریں
6-40 p.m	مجلس عرفان
7-35 p.m	دستاویزی پروگرام
7-55 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
8-55 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	تلاوت- درس حدیث-

ہفتہ 28 جولائی 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس نمبر 230
1-30 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-30 a.m	دستاویزی پروگرام
3-00 a.m	مجلس عرفان
3-55 a.m	لجنہ میگزین
4-15 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
5-05 a.m	تلاوت-خبریں- درس حدیث
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-20 a.m	کہکشاں
7-00 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-55 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-30 a.m	جرمن ملاقات
9-30 a.m	اردو اسباق
10-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 360
11-05 a.m	تلاوت-خبریں- درس حدیث
12-05 p.m	ایم ٹی اے ماریشس
12-55 p.m	تبرکات
2-00 p.m	لقاء مع العرب نمبر 360
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	اردو اسباق نمبر 4
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-30p.m	جرمن ملاقات
7-35 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-10 p.m	کوئز: خطبات امام
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-00 p.m	تلاوت-فرانسیسی پروگرام

اتوار 29 جولائی 2001ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 360
1-00 a.m	عربی پروگرام
1-30 a.m	جرمن ملاقات
2-30 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
3-00 a.m	چلڈرنز کلاس
4-00 a.m	کوئز: خطبات امام
4-35 a.m	اردو اسباق نمبر 4
5-00 a.m	تلاوت-خبریں
5-40 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	درس القرآن
8-00 a.m	ہماری کائنات
8-30 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
9-30 a.m	فرانسیسی کلاس
10-00 a.m	اردو کلاس نمبر 231
11-05 a.m	تلاوت-خبریں
12-00 p.m	درس القرآن نمبر 4
1-30 p.m	چائنیز پروگرام
1-55 p.m	اردو کلاس نمبر 231
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کلاس
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
8-00 p m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	تلاوت
11-20 p.m	انگلش لینگویج پروگرام

فتنہ میں نہ ڈالو

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبلؓ فرض نماز آنحضرت ﷺ کے پیچھے پڑھتے تھے پھر اپنی قوم کے پاس جاتے اور ان کی امامت کرتے۔

ایک دفعہ انہوں نے نماز میں سورۃ بقرہ کی تلاوت شروع کردی اس پر ایک شخص الگ ہوگیا اور اپنی نماز مختصر کر کے پڑھی۔ یہ بات جب معاذؓ کو پتہ چلی تو انہوں نے کہا یہ شخص منافق ہے جب یہ بات اس شخص کو معلوم ہوئی تو وہ حضور ﷺ کی خدمت میں چلا گیا اور بتایا کہ ہم مزدور لوگ ہیں سارا دن ہاتھ سے کام کرتے ہیں اور اونٹوں پر پانی بھر کر لاتے ہیں۔ معاذ نے گزشتہ رات ہمیں نماز پڑھائی اور سورۃ بقرہ کی تلاوت شروع کردی تو میں ان سے الگ ہوگیا اور انہوں نے کہا کہ میں منافق ہو گیا ہوں۔ اس پر حضور ﷺ نے معاذ سے فرمایا اے معاذ کیا تم لوگوں میں فتنہ ڈالتے ہو۔ یہ بات تین دفعہ فرمائی پھر فرمایا نماز میں والشمس وضحاھا اور سبح اسم ربك الاعلىٰ اور ایسی ہی سورتیں پڑھا کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب من لم یر اکفار من قال حدیث نمبر 5641)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

منشاد احمد نیر صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

ایام الصلح

تصنیف و اشاعت

حضرت مسیح موعود کی یہ تصنیف لطیف جو روحانی خزائن کی جلد نمبر 14 میں شامل ہے 200 صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب اگست 1898ء میں تیار ہوئی، جس کا فارسی ترجمہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے کیا۔ اس کتاب کی اشاعت 1899ء میں ہوئی۔

وجہ تسمیہ

حضرت مسیح موعود نے فرمایا: ''سلامتی اور امن کے ساتھ حق اور توحید اور صدق اور ایمان کی ترقی ہوگی اور عداوتیں اٹھ جائیں گی اور صلح کے ایام آئیں گے تب دنیا کا اخیر ہوگا اسی وجہ سے ہم نے کتاب کا نام ایام الصلح رکھا''۔

(روحانی خزائن جلد 14 ص 286)

کتاب کی اہمیت

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''بالآخر میں ناظرین کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ میری اس کتاب کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں۔ میں نے ان کو وہ پیغام پہنچایا ہے جو خداتعالیٰ کی طرف سے مجھ کو ملا ہے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ میں نے سب پر حجت پوری کر دی ہے۔''

(روحانی خزائن جلد نمبر 14 ص 424)

چند تعلیمی و تربیتی اقتباسات

دعا اور تدبیر کا باہمی رشتہ

جیسا کہ تدبیر اور دعا کا باہمی رشتہ قانون قدرت کی شہادت سے ثابت ہوتا ہے ایسا ہی صحیفہ فطرت کی گواہی سے بھی یہی ثبوت ملتا ہے۔ جیسا کہ دیکھا جاتا ہے کہ انسانی طبائع کسی مصیبت کے وقت جس طرح تدبیر اور علاج کی طرف مشغول ہوتی ہیں ایسا ہی طبعی جوش سے دعا اور صدقہ اور خیرات کی طرف جھک جاتی ہیں۔ اگر دنیا کی تمام قوموں پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کسی قوم کا کانشنس اس متفق علیہا مسئلہ کے برخلاف ظاہر نہیں ہوا۔

پس یہی ایک روحانی دلیل اس بات پر ہے کہ انسان کی شریعت باطنی نے بھی قدیم سے تمام قوموں کو یہی فتویٰ دیا ہے کہ وہ دعا کو اسباب اور تدابیر سے الگ نہ کریں بلکہ دعا کے ذریعہ سے تدابیر کو تلاش کریں۔ غرض دعا اور تدابیر انسانی طبیعت کے دو طبعی تقاضے ہیں کہ جو قدیم سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے دو حقیقی بھائیوں کی طرح انسانی فطرت کے خادم چلے آئے ہیں اور تدابیر دعا کے لئے بطور نتیجہ ضروریہ کے اور دعا تدبیر کے لئے بطور محرک اور جاذب کے ہے اور انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ تدبیر کرنے سے پہلے دعا کے ساتھ مبدء فیض سے مدد طلب کرے تا اس چشمہ لازوال سے روشنی پا کر عمدہ تدبیریں میسر آسکیں۔

(روحانی خزائن جلد 14 ص 231)

دعا کی اصل غرض وغایت

دعا سے ہم کیا چاہتے ہیں؟ یہی تو چاہتے ہیں کہ وہ عالم الغیب جس کو اصل حقیقت مرض کی بھی معلوم ہے اور دوا بھی معلوم ہے وہ ہماری دستگیری فرماوے اور جو چاہے تو وہ دوائیں ہمارے لئے میسر کرے جو نافع ہوں اور یا اپنے فضل اور کرم سے وہ دن ہی ہم کو نہ دکھلاوے کہ ہمیں دواؤں اور طبیبوں کی حاجت پڑے۔

(روحانی خزائن جلد 14 ص 235)

قبولیت دعا کے چار اسباب

1۔ ایک یہ کہ تا ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت میں خداتعالیٰ کی طرف رجوع ہو کر توحید پر پختگی حاصل ہو کیونکہ خدا سے مانگنا اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ مرادوں کا دینے والا صرف خدا ہے۔

2۔ دوسرے یہ کہ تا دعا کے قبول ہونے اور مراد کے ملنے پر ایمان قوی ہو۔

3۔ تیسرے یہ کہ اگر کسی اور رنگ میں عنایت الٰہی شامل حال ہو تو علم اور حکمت زیادت پکڑے۔

4۔ چوتھے یہ کہ اگر دعا کی قبولیت کا الہام اور رؤیا کے ساتھ وعدہ دیا جائے اور اسی طرح ظہور میں آوے تو معرفت الٰہی ترقی کرے اور معرفت سے یقین اور یقین سے محبت اور محبت سے ہر ایک گناہ اور غیر اللہ سے انقطاع حاصل ہو جو حقیقی نجات کا ثمرہ ہے۔ لیکن اگر کسی کو بطور خود مرادیں ملتی جائیں اور خداتعالیٰ سے دوری اور مجوبی ہو تو وہ تمام مرادیں انجام کار حسرتیں ہیں۔

(روحانی خزائن جلد 14 ص 242)

چار الٰہی صفات اور ان کا خلاصہ

خداتعالیٰ کی چار اعلیٰ درجہ کی صفتیں ہیں جو ام الصفات ہیں اور ہر ایک صفت ہماری بشریت سے ایک امر مانگتی ہے اور وہ چار صفتیں ہیں۔ ربوبیت۔ رحمانیت۔ رحیمیت۔ مالکیت یوم الدین

1۔ ربوبیت اپنے فیضان کے لئے عدم محض یا مشابہ بالعدم کو چاہتی ہے۔ اور تمام انواع مخلوق کی جاندار ہوں یا غیر جاندار اسی سے پیرایہ وجود پہنتے ہیں۔

2۔ رحمانیت اپنے فیضان کے لئے صرف عدم کو ہی چاہتی ہے۔ یعنی اس عدم محض کو جس کے وقت میں وجود کا کوئی اثر اور ظہور نہ ہو۔ اور صرف جانداروں سے تعلق رکھتی ہے اور چیزوں سے نہیں۔

3۔ رحیمیت اپنے فیضان کے لئے موجود ذوالعقل کے مونہہ سے نیستی اور عدم کا اقرار چاہتی ہے۔ اور صرف نوع انسان سے تعلق رکھتی ہے۔

4۔ مالکیت یوم الدین اپنے فیضان کے لئے فقیرانہ تضرع اور الحاح کو چاہتی ہے اور صرف ان انسانوں سے تعلق رکھتی ہے جو گداؤں کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرتے ہیں اور فیض پانے کے لئے دامن افلاس پھیلاتے ہیں اور سچ سچ اپنے تئیں تہی دست پا کر خداتعالیٰ کی مالکیت پر ایمان لاتے ہیں۔

یہ چار الٰہی صفتیں ہیں جو دنیا میں کام کر رہی ہیں اور ان میں سے جو رحیمیت کی صفت ہے وہ دعا کی تحریک پیدا کرتی ہے اور مالکیت کی صفت خوف اور قلق کی آگ سے گداز کر کے سچا خشوع اور خضوع پیدا کرتی ہے۔

(روحانی خزائن جلد 14 ص 242)

ایمان کی تعریف

ایمان اس بات کو کہتے ہیں کہ اس حالت میں مان لینا کہ جبکہ ابھی علم کمال تک نہیں پہنچا اور شکوک وشبہات سے ہنوز لڑائی ہے۔ پس جو شخص ایمان لاتا ہے یعنی باوجود کمزوری اور نہ مہیا ہونے کل اسباب یقین کے اس بات کو اغلب احتمال کی وجہ سے قبول کر لیتا ہے وہ حضرت احدیت میں صادق اور راستباز شمار کیا جاتا ہے۔ اور پھر اس کو موہبت کے طور پر معرفت تامہ حاصل ہوتی ہے اور ایمان کے بعد عرفان کا جام اس کو پلایا جاتا ہے۔

(روحانی خزائن جلد 14 ص 261)

پیشگوئیوں کی اقسام

جو لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو کر آتے ہیں خواہ وہ رسول ہوں یا نبی یا محدث اور مجدد ان کی نسبت جو پہلی کتابوں میں یا رسولوں کی معرفت پیشگوئیاں کی جاتی ہیں ان کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک وہ علامات جو ظاہری طور پر وقوع میں آتی ہیں اور بینات کا حکم رکھتی ہیں۔ اور ایک وہ متشابہات جو استعارات اور مجازات کے رنگ میں ہوتی ہیں۔ پس جن کے دلوں میں زیغ اور کجی ہوتی ہے وہ متشابہات کی پیروی کرتے ہیں اور طالب صادق بینات اور محکمات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(روحانی خزائن جلد 14 ص 264)

نشانات

خداتعالیٰ کے راستباز بندے مکہ معظمہ میں تیرہ برس تک کفار کے ہاتھ سے سخت تکلیف میں رہے اور یہ تکلیف اس تکلیف سے بہت زیادہ تھی جو فرعون سے بنی اسرائیل کو پہنچی۔ آخر یہ راستباز بندے اُمّی برگزیدہ راستبازوں کے ساتھ اور اس کے ایما سے مکہ سے بھاگ نکلے اسی بھاگنے کی مانند جو بنی اسرائیل سے بھاگے تھے۔ پھر مکہ والوں نے قتل کرنے کے لئے تعاقب کیا اسی تعاقب کی مانند جو فرعون کی طرف سے بنی اسرائیل کے قتل کے لئے کیا گیا تھا۔ آخر وہ اس تعاقب کی شامت سے بدر میں اسی طرح ہلاک ہوئے جس طرح فرعون اور اس کا لشکر دریائے نیل میں ہلاک ہوا تھا۔

اسی رمز کو کھولنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل کی لاش بدر کے مردوں میں دیکھ کر فرمایا تھا کہ یہ شخص اس امت کا فرعون تھا۔ غرض جس طرح فرعون اور اس کا لشکر دریائے نیل میں ہلاک ہونا امور مشہودہ محسوسہ میں سے تھا جس کے وقوع میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا اسی طرح ابوجہل اور اس کے لشکر کا تعاقب کے وقت بدر کی لڑائی میں ہلاک ہونا امور مشہودہ محسوسہ میں سے تھا جس سے انکار حماقت اور دیوانگی میں داخل ہے۔

(روحانی خزائن جلد 14 ص 390)

علامات ظہور مسیح موعود

1۔ چودھویں صدی کے سر پر آئے گا۔

2۔ صلیبی حملے

3۔ ان حملوں میں کمال جوش پایا جانا

4۔ ماہ رمضان میں سورج اور چاند کا کسوف و

خسوف
5-ستارہ ذوالسنین
6-طاعون کا پھوٹنا
7-حج کا بند ہونا اور مختلف پابندیاں
8-ریل کی سواری ہوگی
9-اونٹ بے کار ہو جائیں گے
10-جاوا جیسی آگ نکلے گی
11-دریاؤں سے نہریں نکالنا

پانچ کشتیوں میں الٰہی تائید و نصرت

اس نے بڑے زور آور حملوں اور طرح طرح کے نشانوں سے تم پر ثابت کر دیا کہ یہ سلسلہ جو قائم کیا گیا اس کا سلسلہ ہے- کیا کبھی تمہاری آنکھوں نے ایسے قطعی اور یقینی طور پر وہ خدا تعالیٰ کے نشان دیکھے تھے جو اب تم نے دیکھے- خدا تمہارے لئے کشتی لڑنے والوں کی طرح غیر قوموں سے لڑا اور ان پر فتح پائی- (اس کے بعد آپ نے مختصراً وضاحت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی ان پانچ کشتیوں کا ذکر فرمایا، جن میں آپ کے مخالفین کو ناکامی و نامرادی کا منہ دیکھنا پڑا- ان کے نام یہ ہیں)

1-عبداللہ آتھم
2-لیکھرام
3-مہوتسو کا جلسہ جس میں آپ کو آپ کے مضمون کے بالا رہنے کی قبل از وقت خوشخبری ملی-
4-ڈاکٹر کلارک کا مقدمہ، جس کے فیصلہ سے قبل ہی دو سو افراد کو فتح سے متعلق الہام سنایا گیا اور بالآخر فتح نصیب ہوئی-
5-مرزا احمد بیگ ہشیار پوری کا مقدمہ، جو مقررہ مدت تین برس کے اندر فوت ہو گیا-

(روحانی خزائن جلد 14 ص 326)

جسمانی پاکیزگی کا روحانی پاکیزگی سے تعلق

جو شخص جسمانی پاکیزگی کی رعایت کو بالکل چھوڑ دیتا ہے وہ رفتہ رفتہ وحشیانہ حالت میں گر کر روحانی پاکیزگی سے بھی بےنصیب رہ جاتا ہے-

.... ہمارے ہی تجارب (تجربات) ہمیں بتلا رہے ہیں کہ ہمیں جیسا کہ روحانی پاکیزگی کی روحانی صحت کے لئے ضرورت ہے ایسا ہی ہمیں جسمانی صحت کے لئے جسمانی پاکیزگی کی ضرورت ہے- بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے- کیونکہ جب ہم جسمانی پاکیزگی کو چھوڑ کر اس کے بدنتائج یعنی خطرناک بیماریوں کو بھگتنے لگتے ہیں- تو اس وقت ہمارے دینی فرائض میں بھی بہت حرج ہو جاتا ہے اور ہم بیمار ہو کر ایسے نکمے ہو جاتے ہیں کہ کوئی خدمت دینی بجا نہیں لا سکتے-

(روحانی خزائن جلد 14 ص 232)

طاعون سے بچاؤ کی دو دوائیں

ہم نے ہمدردی خلائق کے لئے دو مرکب دوائیں طاعون کے علاج کی طیار کی ہیں- ایک وہ دوا ہے جس پر دو ہزار پانچ سو روپیہ خرچ آیا ہے- جس میں سے دو ہزار روپیہ کے یاقوت رمانی اخویم مولوی حکیم نور الدین صاحب نے عنایت فرمائے ہیں اور چار سو روپیہ شیخ رحمت اللہ صاحب نے دیا ہے اور سو روپیہ اور متفرق دوستوں کی طرف سے ہے- اس دوا کا نام تریاق الٰہی رکھا گیا ہے-

.... اس جگہ یہ بھی واضح رہے کہ میں نے طاعون کے علاج کے لئے ایک مرہم بھی طیار کی ہے یہ ایک پرانا نسخہ ہے جو حضرت مسیح علیہ السلام کے وقت سے چلا آتا ہے اور اس کا نام مرہم عیسیٰ ہے-

(روحانی خزائن جلد 14 ص 346)

شرک سے بکلی اجتناب کی تعلیم

انسانوں کو خدا بنانا غلطی ہے- ہمیں چاہئے کہ غلطی کی پیروی نہ کریں اور مخلوق کو خدا بنانے سے پرہیز کریں- حضرت عیسیٰ علیہ السلام بڑے مقدس بڑے راستباز بڑے برگزیدہ تھے مگر ان کو خدا کہنا اس سچے خدا کی توہین ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے- سچ یہی ہے کہ وہ انسان تھے خدا نہیں تھے-

(روحانی خزائن جلد 14 ص 369)

یاجوج ماجوج سے مراد

یاجوج ماجوج یورپین عیسائی ہیں- کیونکہ یہ نام اجیج کے لفظ سے نکالا گیا ہے جو شعلہ آگ کو کہتے ہیں- یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ وہ لوگ آگ سے بہت کام لیں گے اور ان کی لڑائیاں آتشی ہتھیاروں سے ہوں گی-

(روحانی خزائن جلد 14 ص 400)

خالق حقیقی سے محبت

اے لوگو! خدا سے ڈرو- اور درحقیقت اس سے صلح کر لو- اور سچ صلاحیت کا جامہ پہن لو- اور چاہئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دور ہو جائے- خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں- خدا میں بے انتہاء طاقتیں ہیں- خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے- وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے- وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادے سے اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دور پھینک دیتا ہے- مگر اس کی یہ قدرتیں ان ہی پر کھلتی ہیں جو اس کے ہی ہو جاتے ہیں- اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں جو اس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں- اور اس کے آستانے پر گرتے ہیں اور اس قطرے کی طرح جس سے موتی بنتا ہے صاف ہو جاتے ہیں- اور محبت اور صدق اور صفا کی سوزش سے پگھل کر اس کی طرف بہنے لگتے ہیں- تب وہ مصیبتوں میں ان کی خبر لیتا ہے اور عجیب طور پر دشمنوں کی سازشوں اور منصوبوں سے انہیں بچا لیتا ہے اور ذلت کے مقاموں سے انہیں محفوظ رکھتا ہے- وہ ان کا متولی اور متعہد ہو جاتا ہے- وہ ان مشکلات میں جبکہ کوئی انسان کام نہیں آ سکتا ان کی مدد کرتا ہے اور اس کی فوجیں اس کی حمایت کے لئے آتی ہیں-

کس قدر شکر کا مقام ہے کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے- پس کیا تم ایسے عزیز کو چھوڑو گے؟ کیا اپنے نفس ناپاک کے لئے اس کی حدود کو توڑو گے؟ ہمارے لئے اس کی رضا مندی میں مرنا ناپاک زندگی سے بہتر ہے-

(روحانی خزائن جلد 14 ص 341)

افغانستان

جغرافیائی حالات: افغانستان سمندری ساحلوں سے دور، چاروں طرف خشکی سے گھرا ہوا ہے- اس کے شمال میں تاجکستان، ازبکستان اور ترکمینا جمہوریہ واقع ہیں- مغرب میں اس کی سرحد اسلامی جمہوریہ ایران اور مشرق اور جنوب مشرق میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان سے ملتی ہیں-

افغانستان کا رقبہ اس کا رقبہ 64,7,497 مربع کلومیٹر ہے اور 1985ء کے بین الاقوامی ادارہ صحت کے تخمینہ کے مطابق اس کی آبادی 1.67 کروڑ ہے-

ارضی ساخت اور خدوخال کے اعتبار سے افغانستان ایک پہاڑی ملک ہے- دریاؤں کی وادیوں اور دریائی چبوتروں (River Terraces) کو چھوڑ کر پورا ملک پہاڑی ہے جن کی اونچے نیچے ڈھلانوں نے رنگا رنگ ٹوپوگرافی (Topography) اور ارضی خدوخال کو جنم دیا ہے- ملک کے شمالی حصے میں شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف ہندوکش کا پہاڑی سلسلہ پھیلا ہوا ہے جس کی بلند چوٹیاں گرمی کے موسم میں بھی برف سے ڈھکی رہتی ہیں-

قدرتی نباتات افغانستان کے بیشتر پہاڑ عریاں ہیں- شمال مشرق ہندوکش پہاڑ کی ایک ہزار سے دو ہزار میٹر کی اونچائی پر چیڑ اور دیودار کے جنگل پائے جاتے ہیں جب کہ جنوب مغربی صحرائی علاقوں میں کانٹے دار جھاڑیاں اور ناگ پھنی وغیرہ پائی جاتی ہیں- نخلستانوں میں کھجور کے باغیچے اور جنگلی تاڑ کے درخت دیکھے جا سکتے ہیں-

تقریباً پوری آبادی اسلام کی ماننے والی ہے جن میں سے 90 فیصدی سنی اور باقی دس فیصدی شیعہ ہیں- شرح خواندگی دس فیصد ہے ایک ہزار مردوں کے مقابلے میں عورتوں کی تعداد صرف 895 ہے- پشتو فارسی اور دری ملک کی خاص زبانیں ہیں- شہروں میں انگریزی بھی سمجھی اور بولی جاتی ہے-

زراعت زراعت اور زمین کے استعمال کے متعلق معتبر اعداد و شمار کی کمی ہے- ملک کا تقریباً 12 فیصدی حصہ قابل کاشت ہے اور محض 6 فیصدی پر فصلیں بوئی جاتی ہیں- گیہوں، جو، کپاس، چارہ یہاں کی خاص فصلیں ہیں- پھلوں کے باغیچے بالخصوص سیب، انگور، اخروٹ، بادام، پستہ، خوبانی، آڑو، لوکاٹ، مسمی اور سنگترے کے باغات کثرت سے پائے جاتے ہیں- زراعت کے بعد مویشیوں کو پالنا دوسرا بڑا دھندہ ہے- مویشیوں سے اون، گوشت، قراقل، دودھ اور دودھ کی اشیاء حاصل کی جاتی ہیں-

معدنیات افغانستان میں قدرتی گیس، پٹرولیم، کوئلہ، تانبہ، سیل کھڑی، بیرائٹ، گندھک، سیسہ، جست، لوہا، نمک، قیمتی پتھر کے ذخائر ہیں- کابل کے شمال میں واقع کارکر Karkar عتیق پشتہ کے مقام پر کوئلہ نکالا جاتا ہے اور شمالی میدانی علاقوں میں پٹرولیم ملا ہے- تاہم یہاں کی صنعتوں کا دارومدار پن بجلی اور ڈیزل پر ہے-

معیشت اور سامان کی نقل و حمل پہاڑی خدوخال کے سبب افغانستان میں ریلیں تعمیر نہیں کی جا سکی ہیں- یہاں کی معیشت اور سامان کے نقل و حمل کا دارومدار سڑکوں پر ہے- سب ہی بڑے شہر ایک دوسرے سے پختہ سڑکوں سے جڑے ہوئے ہیں- حال میں سوویت روس کی مدد سے سلاگ درہ Slag Pass میں ایک بڑی سرنگ بنائی گئی ہے جو شمالی افغانستان کو جنوبی افغانستان سے منسلک کرتی ہے- افغانستان اور تاجکستان کی سرحد پر بہنے والے آمو دریا میں جہاز رانی بھی کی جاتی ہے اور تجارتی سامان کی نقل و حمل ہوتی ہے-

افغانستان سے کھالیں، چمڑے کا سامان، سوتی و اونی کپڑا، قالین، فرنیچر، تانبے کا سامان، پھل، میوے وغیرہ برآمد کیے جاتے ہیں- درآمد کی جانے والی چیزوں میں پٹرولیم اور پٹرولیم سے بنی اشیاء بجلی کا سامان، ادویات، طبی آلات، موٹر گاڑیاں، کیمیاوی

باقی صفحہ 6 پر

جماعت احمدیہ بورکینا فاسو کا 12واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ کی طرف سے پہلے ہسپتال کا سنگ بنیاد

رپورٹ: شکیل احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو

بورکینا فاسو مغربی افریقہ کا فرنچ بولنے والا ملک ہے۔ یہاں خداتعالیٰ کے فضل سے 1987ء میں گھانا سے آنے والے مربیان کی کاوشوں سے جماعت کا قیام ہوا۔ اور اس وقت سے آج تک جماعت خدا کے فضل سے ترقیات کی جانب گامزن ہے۔ جماعتی روایات کو قائم رکھتے ہوئے ہر سال جلسہ سالانہ ہوتا رہا۔ امسال جماعت احمدیہ بورکینا فاسو کے قیام کے چودھویں سال میں بارھواں جلسہ سالانہ مورخہ 16، 17 اور 18 فروری 2001ء کامیابی و کامرانی کے ساتھ منعقد ہوا۔

پچھلے سالوں کی نسبت یہ جلسہ بعض امتیازی خوبیوں کا حامل رہا۔ پہلی یہ کہ جماعت بورکینا فاسو کے جلسہ میں پہلی مرتبہ تین معزز غیر ملکی امراء جماعت نے شرکت کر کے جلسہ کی رونق میں اضافہ کیا یعنی مکرم عبدالرشید انور صاحب امیر جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ، مکرم حافظ احسان سکندر صاحب امیر جماعت بینن اور مکرم حافظ جبرائیل سعید صاحب نائب امیر گھانا۔

دوسری خصوصیت یہ کہ اس بابرکت موقع پر جماعت احمدیہ بورکینا فاسو کے پہلے تعمیر کئے جانے والے ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

تیاری جلسہ سالانہ

امسال امیر صاحب بورکینا فاسو مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب نے حضور ایدہ اللہ کی منظوری سے افسر جلسہ سالانہ محترم رشید تراوے صاحب، صدر مجلس انصار اللہ کو مقرر فرمایا جنہوں نے تیاری کا کام چار ماہ قبل شروع کر دیا تھا۔ اگرچہ وہ بنک میں اعلیٰ عہدہ پر فائز اور کافی مصروف شخصیت ہیں مگر انہوں نے محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ کام کیا۔ جلسہ سے قبل میٹنگز کر کے انتظامات کی تیاری کی اور تمام شعبوں کو متحرک کیا۔ جلسہ گاہ کی زمین کو ہموار کیا اور مسلسل وقار عمل کر کے جلسہ گاہ تیار کیا۔ جلسہ گاہ کو خوبصورت دیدہ زیب جھنڈیوں سے سجایا گیا۔

پریس کانفرنس

جلسہ سے ایک روز قبل 15 فروری صبح 9 بجے مشن ہاؤس میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں تین مختلف ریڈیوز کے نمائندے (جس میں دو نیشنل ریڈیو ہیں) نے شرکت کی۔ اسی طرح 13 مختلف روزنامہ اور ہفت روزہ اخبارات کے نمائندگان نے شرکت کی۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہنے والی اس پریس کانفرنس میں جماعت کا تعارف پیش کیا گیا اور اخباری نمائندوں کے سوالات کے جواب دئے گئے۔

اگلے روز پانچ اخبارات نے تصاویر کے ساتھ اس پریس کانفرنس کو شائع کیا۔ اسی طرح تین ریڈیو چینلز نے اس پر تبصرے کئے اور خبریں دیں۔ اسی طرح باقی اخبارات نے بھی بعد میں اس کو کوریج دی۔ پریس کانفرنس سے محترم عبدالرشید انور صاحب امیر آئیوری کوسٹ نے خطاب کیا۔ باقی معزز امراء کرام بھی سٹیج پر تشریف فرما تھے۔

معائنہ انتظامات جلسہ

جلسہ سے ایک روز قبل مورخہ 15 فروری سہ پہر ساڑھے چار بجے محترم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر و مربی انچارج بورکینا فاسو کے ہمراہ معزز امراء اور ان کے ساتھ آنے والے مہمانان گرامی جلسہ گاہ پہنچے جہاں خدام نے افسر جلسہ سالانہ کی قیادت میں معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ امراء کرام نے جلسہ کے جملہ انتظام کا جائزہ لیا اور خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے کارکنان کے کام کو سراہا اور اپنے مختصر خطاب میں فرمایا کہ "آپ نے تو یہاں ربوہ بنا دیا ہے، ربوہ کے جلسہ کی یادیں تازہ ہوگئی ہیں"۔

جلسہ گاہ کی تیاری کے تمام انتظامات مکرم کاورے سلیمان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے کارکنان کے ساتھ مل کر بڑی محنت سے مکمل کئے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

جلسہ گاہ پر ایک نظر

کچھ مقامات جلسہ سالانہ کے لئے خصوصی طور پر تیار کئے گئے تھے جس کی تفصیل یوں ہے:

☆...... جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لئے ایک گیٹ خصوصی طور پر بنایا گیا جس پر جماعت احمدیہ بورکینا فاسو اور "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" درج تھا۔

☆...... گیٹ میں داخل ہوتے ہی بائیں طرف دکانیں بنائی گئی تھیں جو خاص طور پر جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی ضروریات اور سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے قائم کی گئی تھیں۔ ان میں پھلوں کی دوکانیں، کھانے پینے کی اشیاء پاکستانی لباس کی دوکانیں شامل تھیں۔

اسی طرح ایک اہم بات یہ کہ امسال جلسہ سالانہ پر کتب سلسلہ کی ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا جو بہت مفید رہی۔ اس میں جماعت احمدیہ کی جانب سے شائع ہونے والے تراجم قرآن کریم، فرنچ و عربی کتب اور دوسری معلوماتی کتب رکھی گئی تھیں۔ شاملین جلسہ نے اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ اسی نمائش میں الیس اللہ کی انگوٹھیاں، جناح کیپ اور جماعت بورکینا فاسو کے تیار کردہ وال کلاک برائے فروخت رکھے گئے۔ اس نمائش میں خاکسار شکیل احمد صدیقی کے ساتھ مکرم محمد امین بلوچ صاحب مربی سلسلہ و محترم فاروق احمد رانا صاحب مربی سلسلہ نے بے حد تعاون فرمایا اور بہترین رنگ میں نمائش کو کامیاب بنایا۔

جلسہ کے گیٹ سے آگے آئیں تو چند گز کے فاصلہ پر ایک خوبصورت چوک جو کہ جھنڈیوں اور روشنیوں سے مزین تھا بنایا گیا جہاں سے مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ کے لئے الگ الگ راستہ جاتا تھا۔

☆...... جلسہ گاہ لکڑی کے بانسوں پر چٹائی کی چھت سے تیار کی گئی۔

یہ سب کام خدام نے خود دس دن کے مسلسل وقار عمل سے مکمل کیا۔ لجنہ کے لئے قریب ہی الگ جلسہ گاہ تیار کی گئی، پردے کا انتظام کیا گیا۔ جلسہ گاہ میں روشنی کا عمدہ انتظام کیا گیا اور بیٹھنے کے لئے کرسیاں رکھی گئیں۔ سامنے ذرا اونچا سٹیج بنایا گیا جو رنگ برنگے بینرز سے مزین تھا۔ آواز بآسانی پہنچانے کے لئے لاؤڈ سپیکرز کا انتظام تھا۔ جلسہ کی تمام کارروائی ریکارڈ کی گئی۔

☆...... کھانے کے اوقات میں کھانا تقسیم کرنے اور کھانے کے لئے الگ جگہ بنائی گئی۔ رجسٹرز کی تقسیم کر کے شاملین جلسہ تک کھانا پہنچایا گیا۔

☆...... نمازوں کی ادائیگی کے لئے بھی وسیع جگہ مردوزن کے لئے الگ الگ قائم کی گئی

☆...... مہمانان جلسہ کے لئے الگ کیمپ بنائے گئے یہ شامیانوں کی شکل میں وسیع کیمپ تھے۔ یہاں احباب ریجن وائز رہائش پذیر رہے۔ بعض متفرق جگہیں بھی بنائی گئیں۔ بجلی اور لاؤڈ سپیکر وغیرہ کے لئے الگ شعبہ اور بیوت الخلاء بھی مردوزن کے لئے الگ الگ بنائے گئے۔ اسی طرح چند دفاتر بھی بنائے گئے تا انتظامات میں سہولت ہو۔

☆...... امسال جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے ہر فرد کے لئے ایک رجسٹریشن کارڈ جاری کیا گیا تھا جو سینہ پر آویزاں کرنے کی ہدایت تھی۔ کارڈ پر شامل ہونے والے کا نام، جماعت کا نام، ریجن اور رجسٹریشن نمبر درج تھا۔ جلسہ میں شامل ہونے والوں کی حاضری بڑھانے کے لئے تمام ریجنل مربیان نے بہت محنت سے کام کیا۔

جلسہ کا پہلا دن

16 فروری بروز جمعہ جلسہ گاہ میں خطبہ جمعہ محترم عبدالرشید انور صاحب امیر آئیوری کوسٹ نے ارشاد فرمایا جس میں شامل ہونے والوں کو نصائح فرمائیں۔ اس کارواں ترجمہ موالے زبان میں کیا گیا جب کہ بعد ازاں خلاصۃً ترجمہ جولا اور فل فلڈے میں پیش کیا گیا۔

جماعتی روایات کے مطابق ساڑھے چار بجے شام لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر بورکینا فاسو، امراء، مربیان، سنٹرل میئر کے نمائندہ، دیگر سرکاری محکمہ جات کے ڈائریکٹرز کے ہمراہ تشریف لائے۔ خدام لوائے احمدیت کے گرد حلقہ بنائے خدام الاحمدیہ کے مخصوص لباس میں کھڑے لاالہ الا اللہ کا ورد کر رہے تھے مکرم امیر صاحب نے خدا کی وحدانیت کے نغمات اور دلوں سے اٹھنے والی دعاؤں کے ساتھ پرچم احمدیت لہرایا۔ بعد میں لمبی دعا کروائی۔ ملک کے نیشنل ٹیلی ویژن نے اس سارے منظر کو بڑے بھرپور رنگ میں ریکارڈ کیا اور خبروں میں اچھے انداز میں پیش کیا۔

لوائے احمدیت لہرانے کے بعد تمام احباب جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور افتتاحی تقریب کا آغاز مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم امیر صاحب بورکینا فاسو نے مہمانوں کی خدمت میں استقبالیہ پیش کیا جس کے بعد مکرم احمد جبرائیل سعید صاحب نائب امیر گھانا نے نہایت موثر خطاب فرمایا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے گھانا میں احمدیت کا آغاز اور قربانیوں کا ذکر فرمایا اور مالی قربانیوں کا خاص ذکر کر کے اس کی تحریک کی۔ ان کی تقریر کا فرنچ اور تین لوکل زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔ اس کے بعد دعا ہوئی۔

نماز مغرب وعشاء اور رات کے کھانے کے بعد ویڈیو پروگرام تھا جس میں حضور انور ایدہ اللہ کے مختلف پروگراموں کی جھلکیاں اور لوکل زبان میں احمدیت کا پیغام پر مشتمل کیسٹ دکھائی گئی۔

دوسرا دن

ہفتہ کے روز صبح نماز تہجد کے لئے بیداری ہوئی۔ نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد نماز فجر ادا ہوئی جس کے بعد لوکل مشنری عبداللہ سانفو نے اطاعت کے موضوع پر درس دیا۔ اس کے بعد ناشتہ اور تیاری جلسہ کا وقفہ دیا گیا۔

ساڑھے نو بجے پہلے سیشن کا آغاز مکرم عبدالرشید صاحب انور امیر جماعت آئیوری کوسٹ کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد صدر مجلس نے "نظریہ جہاد" کے موضوع پر مدلل تقریر کی اور سامعین کے سامنے جہاد کی حقیقت واضح فرمائی۔ اس تقریر کا ترجمہ تینوں لوکل زبانوں میں کیا گیا۔ اس کے بعد آئیوری کوسٹ سے آنے والے مکرم قاسم طورے صاحب جنہیں اللہ تعالیٰ نے عمدہ آواز عطا فرمائی ہے، نے لوکل زبان میں نظمیں سنا کر حاضرین سے داد وصول کی۔

بعدہ مکرم حافظ احسان سکندر صاحب امیر جماعت بینن نے "غیر دینی رسم ورواج" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کا ترجمہ بھی تینوں لوکل زبانوں میں کیا گیا۔

آپ کے بعد مکرم ڈاکٹر ذوالفقار احمد فضل صاحب کی تین بچیوں نے مل کر نظم "ہے دست قبلہ نما لاالہ الا اللہ" سنائی۔

دوسرا اجلاس

ساڑھے چار بجے دوسرا اجلاس مکرم حافظ احسان سکندر صاحب امیر جماعت بینن کی صدارت میں شروع ہوا۔ "الیگزانڈر ڈوئی" کے موضوع پر مکرم ابراہیم طورے صاحب نے تقریر کی جس کا لوکل زبانوں میں ترجمہ بھی ہوا۔ پھر مکرم قاسم طورے صاحب آف آئیوری کوسٹ نے نظم سنائی۔

تیسرا دن

8 فروری بروز اتوار حسب سابق نماز تہجد اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم ابوبکر باندہ صاحب لوکل مشنری نے "نماز باجماعت کی اہمیت" کے موضوع پر درس دیا۔

ساڑھے نو بجے اس جلسہ کا اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت نظم کے بعد مکرم عبدالرشید انور صاحب نے "نظام خلافت اور اس کی اہمیت" کے موضوع پر خطاب کیا۔ یہ ایک دلنشین اور علمی تقریر تھی۔ حسب پروگرام اس کے بعد علمی ترقی کے لئے سوال وجواب کا پروگرام رکھا گیا۔ احباب نے بکثرت سوالات لکھ کر بھجوائے۔ اس مجلس میں بعض نو مبائعین نے ایمان افروز واقعات سنائے۔ اسی دوران ایک احمدی دوست سابق وزیر بلدیات مکرم یعقوبباری صاحب تشریف لائے۔ اسی طرح دارالحکومت واگاڈوگو جس صوبہ میں واقع ہے اس صوبہ کی ہائی کمشنر بھی جلسہ میں تشریف لائیں اور سٹیج پر تشریف فرما ہوئیں۔

سوال وجواب کی مجلس کے بعد محترم امیر صاحب بینن اور امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے اپنے اپنے نیک جذبات کا اظہار مختصر الفاظ میں کیا۔

بعدہ مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب نے بورکینا فاسو کی جماعت کو دنیا میں مثالی جماعت بننے کی تلقین کی اور عمدہ پیرایہ میں بعض نصائح فرمائیں۔

اس کے بعد صوبہ کی ہائی کمشنر نے مختصر خطاب میں کہا کہ مجھے یہاں شمولیت سے خوشی ہو رہی ہے۔ اس جلسہ میں دور دراز سے لوگوں نے آ کر یہاں ہمارے شہر کو اہمیت اور خوشی دی ہے۔ میں اس کی شکر گزار ہوں۔

اختتامی تقریب کو نیشنل ٹی وی کے نمائندگان اور پریس رپورٹرز نے بڑے اچھے پیرایہ میں کوریج دی۔

آخر میں مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب، امیر و مشنری انچارج بورکینا فاسو نے تمام معزز امراء کرام، سرکاری عہدیداران اور جلسہ میں شامل ہونے والوں کا شکریہ ادا کیا جو کہ دور دراز سے سفر کی صعوبتیں برداشت کر کے تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی قبول فرمائے اور جلسہ سالانہ کی وہ تمام دعائیں جو حضرت مسیح موعود نے کی تھیں ان کو ہم سب کے حق میں قبول فرمائے۔ آمین۔

اس کے بعد محترم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب نائب امیر گھانا نے دعا کروائی۔

ہسپتال کا سنگ بنیاد

اس جلسہ کا ایک تاریخی پہلو یہ رہا کہ جماعت احمدیہ بورکینا فاسو کے پہلے تعمیر کئے جانے والے ہسپتال کا سنگ بنیاد جلسہ کے آخری دن رکھا گیا۔ یہ جلسہ اسی جگہ منعقد کیا گیا جو ہسپتال کے لئے خریدی گئی ہے۔ جلسہ میں شامل ہونے والے تمام معزز امراء، سرکاری عہدیداران، ٹی وی اور پریس کے نمائندے اس موقع پر موجود تھے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد سب سے پہلے محترم محمود ناصر ثاقب صاحب، امیر جماعت بورکینا فاسو نے سنگ بنیاد رکھا۔ پھر صوبہ کی میئر نے اور اس کے بعد یکے بعد دیگرے مہمان امراء کرام نے سنگ بنیاد رکھا۔ پھر دعا کروائی گئی۔

اس موقعہ پر صوبہ کی ہائی کمشنر نے ٹی وی انٹرویو ریکارڈ کروایا۔

جلسہ سالانہ پر ایک نظر

افسر جلسہ سالانہ محترم رشید تراوے صاحب نے بھرپور محنت کر کے مسلسل کئی روز 50 سے زائد خدام وانصار کے ساتھ وقار عمل کر کے جلسہ کے انتظامات مکمل کئے۔ مختصر جائزہ کچھ یوں ہے:

☆...... گزشتہ سال 71 جماعتوں سے 781 افراد حاضر تھے جب کہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 147 جماعتوں سے 2040 افراد حاضر ہوئے۔ الحمدللہ۔

☆...... نیشنل ٹی وی TNB نے جلسہ کے افتتاح کی خبر پہلے دن دو دفعہ چار چار منٹ کے لئے نشر کی جس میں لوائے احمدیت لہرانے، افتتاحی اجلاس، حاضرین جلسہ کی بعض جھلکیاں اور محترم عبدالرشید انور صاحب کا انٹرویو نشر کیا۔ اسی طرح لوکل زبان میں عبدالکریم صاحب کا انٹرویو ریڈیو پر نشر کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام خبروں میں احمدیہ پریس کانفرنس کی خبریں نمایاں طور پر پیش کی گئیں۔ اسی طرح سات اخبارات نے جلسہ کے پروگراموں کو کوریج دی۔

☆...... جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والی سرکاری شخصیات میں سنٹرل میئر واگاڈوگو کے نائب میئر، مقامی نابہ، ہائی کمشنر کدوگو اور دیگر معززین شہر تھے۔ خدا کے فضل وکرم سے احباب جماعت بورکینا فاسو نے جلسہ سالانہ کے لئے ایک ملین تین فرانک سیفا چندہ ادا کیا۔

☆...... گھانا، آئیوری کوسٹ اور بینن سے آنے والے وفود کو دیکھ کر ایک بوڑھے نومبائع نے کہا کہ "ان کو دیکھ کر آج مجھے یقین ہو گیا ہے کہ احمدیت اتنی مضبوط ہے"۔ اسی طرح ایک بوڑھے نومبائع جو جلسہ میں شامل تھے اور اپنے علاقے میں گہرا اثر رسوخ رکھتے ہیں کہنے لگے "یہاں آنے سے پہلے لوگوں نے مجھے ڈرایا کہ وہاں ایک ایک کر کے احمدی قتل کر دیا جاتا ہے، تم نہ جاؤ تم بھی قتل کر دئے جاؤ گے"۔ انہوں نے یہاں جلسہ کا منظر دیکھ کر کہا کہ خدا گواہ ہے کہ مجھے جو زندگی ان تین دنوں میں ملی ہے وہ گزشتہ ساری عمر میں نہیں ملی۔ اب میں ایسی زندگی لے کر جا رہا ہوں جو سب میں تقسیم کروں گا"۔

ہمارے یہ نومبائع احمدی 500 کلومیٹر سے زائد سفر کر کے جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔

آٹھ دوست تین سو کلومیٹر سے زائد سفر سائیکلوں پر طے کر کے جلسہ میں شامل ہوئے۔ سب سے زیادہ فاصلے سے جو وفد آیا وہ 250 افراد پر مشتمل تھا جو 500 کلومیٹر سے سفر کر کے جلسہ میں شامل ہوئے۔

☆...... ہر تقریر کا تین لوکل زبانوں میں ترجمہ گو کہ طوالت کا باعث رہا مگر خدا کے فضل سے جلسہ میں شامل ہونے والے ہر فرد تک پہنچانے کا بہترین گر ثابت ہوا۔

یقیناً یہ جلسہ خداتعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے جاری فرمودہ جلسہ کی نیابت میں روحانی پیاسوں کی پیاس بجھانے اور نئے آنیوالوں کے اخلاص میں ترقی کا باعث ہو گا۔ انشاء اللہ۔

تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے نیک مقاصد کو پورا فرمائے، اس میں شامل ہونے والوں کے اخلاص وایمان میں ترقی عطا فرمائے اور اس جلسہ کی برکات ملک کے طول وعرض میں پھیل جائیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی جناب سے آئندہ اس سے بھی بہتر اور باثمر مساعی کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین ثم آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 جون 2001ء)

بقیہ صفحہ 4

کھاد، چائے، قہوہ وغیرہ خاص ہیں۔ بیشتر درآمدات جاپان، جرمنی، برطانیہ، ریاست متحدہ امریکہ، چیکوسلواکیہ، اٹلی، روس، چین اور بھارت سے آتی ہیں۔

کابل افغانستان کا دارالخلافہ ہے جو دریائے کابل کے کنارے آباد ہے۔ اس شہر کی آبادی تقریباً 12 لاکھ ہے۔ قندھار، ہرات، مزار شریف، قندوز، چہرکار اہم شہر اور تاریخی مقامات ہیں۔

آرتھوڈوکس چرچ

آرتھوڈوکس چرچ
Greek Church یا
Orthodox church
کا مکمل نام
The Church of the Seven councils, ecumenical Holy catholic and Apostolic church
ہے۔ لیکن عام طور پر اسے
The holy Orthodox
یا The Eastern church
یا The Greek church
کہا جاتا ہے۔ ان کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ یسوع مسیح دنیا کے واحد منجی ہیں۔ حضرت مریم کو یہ مکمل طور پر معصوم عن الخطاء تصور نہیں کرتے۔ ان میں طلاق اور دوبارہ شادی کی اجازت ہے۔ یہ اپنے پاپائے اعظم کو منزہ عن الخطاء نہیں سمجھتے۔

1981ء کی مردم شماری میں ان کی تعداد ساڑھے آٹھ کروڑ تھی۔

ولادت

مکرم شریف احمد صاحب دہڑھوی انسپکٹر وقف جدید لکھتے ہیں کہ میرے نواسے عزیزم عطاء الرب اور عزیزہ بشریٰ عطاء کو مورخہ 10 جون 2001ء کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے کے بعد بچی عطا کی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے بچی کا نام "صوفیہ عطاء" عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم محمد عبید اللہ صاحب عزیز آباد کراچی کی پوتی اور مکرم مرزا نذیر احمد صاحب صدر حلقہ محمود آباد کراچی کی نواسی ہے۔ احباب بچی کے نیک صالحہ اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کریں۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل حسب ذیل مقاصد کے لئے ضلع حافظ آباد اور ضلع گوجرانوالہ کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت (ii) نئے خریدار بنانا (iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی (iv) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

"نصاب درجہ اول"

(الف) قرآن مجید ناظرہ۔ پہلے پانچ پارے باترجمہ چالیس جواہر پارے۔ (ب) سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بارے میں عام معلومات۔ برکات الدعا۔ کشتی نوح اسلامی اصول کی فلاسفی۔ تاریخ اسلام خلفائے راشدین تک، مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔ نظم از درثمین۔ مناجات (ن) انگریزی مطابق معیار گریجوایشن۔ حساب مطابق معیار میٹرک عام معلومات۔

"نصاب درجہ دوم"

(الف) قرآن مجید ناظرہ مکمل۔ پہلا پارہ باترجمہ۔ چالیس جواہر پارے۔ ارکان (دین)۔ نماز مکمل باترجمہ (ب) کشتی نوح۔ برکات الدعاء۔ عام دینی معلومات۔ درثمین نظم شان اسلام۔ مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ (ج) انگریزی حساب مطابق معیار میٹرک۔ عام معلومات

(1) امیدوار کا خوش خط ہونا ضروری ہوگا۔ (2) ہر جز میں کامیاب ہونا لازمی ہوگا۔ کامیاب ہونے کے لئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

تحریک کفالت یتامی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس وقت دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ جس کے ساتھ ساتھ خدمت کرنے والوں کے لئے مالی، جانی، علمی ہر لحاظ سے بے پناہ مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احمدی بچوں اور بچیوں کی نگہداشت، مدد اور تربیتی امور میں رہنمائی کے لئے جن کے والدین یا والد فوت ہو چکے ہیں اور انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت انہیں سنبھالے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا جس کا نام کمیٹی کفالت یکصد یتامی رکھا گیا۔ ابتداء میں ایک سو خاندانوں کے سنبھالنے کا ٹارگٹ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے صاحب حیثیت اور صاحب دل دوستوں نے گراں قدر وعدے فرما کر اس کو اتنا مضبوط بنا دیا کہ اس وقت تقریباً 370 خاندانوں کے 1200 بچوں اور بچیوں کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے۔ ان کی تربیت کے لئے اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی ہذا کی طرف سے باقاعدہ رہنمائی کی جاتی ہے۔ بچیوں کی شادی اور بچوں کے تعلیمی اخراجات کے وقت مناسب مدد کی جاتی ہے اور جہاں تک ہو سکے دوسرے امور میں بھی ان کا ساتھ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خود کفیل ہو کر اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔ ابتداء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 137 گھرانوں کے 540 یتامی بالغ ہو چکے ہیں یا تعلیم مکمل کر چکے ہیں یا برسر روزگار ہو چکے ہیں یا شادیاں ہو چکی ہیں اور یتامی کمیٹی کی کفالت سے نکل چکے ہیں۔

جوں جوں کام میں وسعت ہوتی جا رہی ہے اور تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہم صاحب حیثیت، صاحب توفیق مالی وسعت رکھنے والے دوستوں کو فنڈ میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی دعوت دیتے ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کی جسمانی ضروریات اور روحانی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں وہ ان یتیم بچوں بچیوں کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ شامل کر کے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ حصہ لے کر اس فنڈ کو مضبوط کریں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ -/500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بڑھائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامی دار الضیافت۔ ربوہ)

خبریں

ربوہ: 24 جولائی گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 21 زیادہ سے زیادہ 45 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 23 جولائی - غروب آفتاب: 7-14
منگل 24 جولائی - طلوع فجر: 3-41
منگل 24 جولائی - طلوع آفتاب: 5-16

بھارت سے خالی ہاتھ آیا لیکن مایوس نہیں
صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف نے اسلام آباد میں آگرہ سربراہی مذاکرات کے بعد پہلی بار پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں بھارت سے خالی ہاتھ آیا لیکن مایوس نہیں ہوں۔ انہوں نے ساڑھے سات بجے پریس کانفرنس شروع کی نصف گھنٹہ خود انگریزی میں خطاب کیا اس کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک پر ہجوم پریس کانفرنس میں موجود صحافیوں کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ انہوں نے کہا کہ میں دونوں ملکوں میں بداعتمادی کی فضا ختم کرنے گیا تھا۔ کیونکہ وہ 50 برسوں میں ایک دوسرے کو کافی نقصان پہنچا چکے ہیں۔

چھ گھنٹے گفتگو 90 فیصد کشمیر پر صدر مشرف نے کہا کہ میری بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے ساتھ تقریباً چھ گھنٹے مختلف اوقات میں گفتگو رہی اس میں 90 فیصد وقت کشمیر کے موضوع پر گفتگو رہی۔ پورے وفد کی صرف ایک ملاقات بھارتی وفد سے ہوئی جو نصف گھنٹہ جاری رہی۔

کشمیر بنیادی مسئلہ ہے صدر مشرف نے کہا کہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان بنیادی مسئلہ ہے اس امر سے آنکھیں نہیں چرا سکتے ایک تازہ سروے کا حوالہ دیتے ہوئے صدر نے کہا کہ 78 فیصد پاکستانی، بھارتی، اور کشمیری عوام کشمیر کو ہی بنیادی مسئلہ سمجھتے ہیں۔ امن کے اس عمل کو اب روکا نہیں جا سکتا۔ عوام اسے روکنے کی بالکل اجازت نہیں دیں گے۔ کشمیریوں کی نمائندہ تنظیم کو مذاکرات میں شامل کئے بغیر مسئلہ کشمیر حل نہیں ہو سکتا۔ واجپائی کو میں نے بتا دیا کہ کسی نہ کسی مرحلہ پر کشمیریوں کو اس میں شامل کرنا ہی پڑے گا۔

دوسرے ایشوز سے انکار نہیں صدر نے کہا کہ ہمیں دوسرے ایشوز سے انکار نہیں۔ لیکن کشمیر کو ایک طرف رکھ کر تجارت، کامرس اور کلچر وغیرہ پر بات نہیں ہو سکتی۔ ہمیں شکوک و شبہات اور محاذ آرائی کا دروازہ بند کرنا ہوگا۔

واجپائی مخلص ہیں صدر مشرف نے کہا کہ بھارتی وزیر اعظم مسئلہ کشمیر کے حل میں مخلص ہیں۔ کھلے پن کا مظاہرہ کیا۔ مذاکرات کی دعوت کا کریڈٹ واجپائی کو جاتا ہے ہم ان کے جرات مندانہ اقدام کو سراہتے ہیں۔ دونوں ملکوں کے عوام اور کشمیری آگے بڑھ کر مسئلہ کشمیر کا حل نکالیں۔

شملہ معاہدہ اور اعلان لاہور ایک صحافی نے اس سوال پر کہ شملہ معاہدہ اور اعلان لاہور سیاستدانوں نے کروائے جبکہ آپ خالی واپس آ گئے۔ اگر آپ کی جگہ کوئی سیاستدان ہوتا تو بہتر ہوتا۔ اس پر صدر مملکت نے کہا کہ دونوں معاہدوں میں کشمیر کو اصل مسئلہ قرار دینے کا کوئی ذکر نہیں۔ یہ مذاق کی بات ہے کہ یہ کہا جائے کہ ان معاہدوں میں کشمیر کا کوئی اہم ذکر تھا۔ بات سیاستدانوں یا فوجی کی نہیں بات تو اصل مسائل کی ہے کہ ان پر گفتگو کی جائے۔

یہ فٹ بال میچ نہیں تھا صدر نے کہا کہ سربراہی ملاقات کوئی فٹ بال کا میچ نہیں جس میں پوائنٹ بنانے یا گول کرنے کی کوشش کر کے فتح یا شکست کی بات کی جائے۔ آگرہ مذاکرات سے اچھی شروعات ہوئی ہیں واجپائی اور جسونت سنگھ کے دورہ پاکستان سے یہ عمل آگے بڑھے گا چند انتہا پسندوں کے سوا سب لوگ امن چاہتے ہیں۔

صرف کشمیر پر اصرار ناقابل قبول بھارت کے وزیر اعظم واجپائی نے کہا ہے کہ صدر مشرف نے سارا زور کشمیر پر لگا دیا۔ صرف کشمیر پر اصرار ناقابل قبول ہے۔ اپنی پالیسی تبدیل نہیں کریں گے۔ جسونت اور ایڈوانی نے اس پالیسی کی توثیق کی ہے۔ دنیا میں یہ تاثر بن چکا تھا کہ بھارت مذاکرات سے دلچسپی نہیں رکھتا لیکن اب ثابت ہوا ہے کہ پاکستان صرف کشمیر پر بات کرنا چاہتا ہے۔

جدید ترین الخالد ٹینک فوج کے حوالے صدر جنرل پرویز مشرف نے پاکستان کے ہیوی مکینیکل کمپلیکس میں تیارشدہ پاکستان کا جدید ترین ٹینک پاک فوج کے حوالے کیا۔ ایک تقریب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان امن پسند ملک ہے سلامتی پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔ دن رات میں دیکھنے اور ہدف پر خود کار نظام کے ذریعے نشانہ لگانے کی صلاحیت سے مالا مال الخالد عالمی معیار کا ٹینک ہے۔

کارگل پر دو سال بعد جھڑپ کنٹرول لائن پر پاکستان اور بھارت کے درمیان دو سال کے بعد دوبارہ کارگل کے محاذ پر جھڑپ ہوئی۔ ایک بھارتی گیسٹ ہاؤس تباہ ہو گیا۔

میٹرک کے نتائج کا اعلان پنجاب کے تمام تعلیمی بورڈز نے ایک ہی دن میٹرک کے نتائج کا اعلان کر دیا۔ کامیابی کا تناسب یہ رہا لاہور 58.17%، فیصل آباد 53.63%، سرگودھا 54.61%، گوجرانوالہ 55.26% اور ملتان 55.7%۔ فیصل آباد بورڈ میں احسان قادر نے پہلی عائشہ نے دوسری اور حنا نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ احسان قادر نے 786، عائشہ نے 785 اور حنا نے 782 نمبر حاصل کئے۔

کراچی میں دو بم دھماکے دو ہلاک کراچی

میں مختلف مقامات پر ویگنوں میں بم کے دھماکوں میں دو افراد ہلاک اور 20 افراد زخمی ہو گئے۔ ایک دھماکہ ایم اے جناح روڈ پر ہوا دھماکے سے سڑک پر گزرنے والی متعدد گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں دوسرا دھماکہ عیسیٰ نگری غریب آباد پل پر گزرتی ہوئی ویگن میں ہوا۔ دونوں ویگنیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔ دونوں دھماکے ایک گھنٹے کے وقفے سے ہوئے۔

رسول کے قریب ویگن نہر میں جاگری نہر اپر جہلم میں ہائی لکس ڈالہ ٹائی راڈ کھلنے سے گر گیا ایک ہی خاندان کے 7۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ بد قسمت خاندان سرگودھا سے ایک تقریب میں شرکت کے بعد واپس آرہا تھا۔

جی ایٹ سربراہ اجلاس اور ہنگامے اٹلی کے شہر گینوا میں آٹھ امیر ترین ملکوں کے گروپ جی ایٹ کی سربراہ کانفرنس شروع ہوئی۔ گلوبلائزیشن کے خلاف ہزاروں افراد نے مظاہرے کئے۔ مظاہرین نے گاڑیوں کو آگ لگا دی اور پولیس سے جھڑپیں کیں۔ جی ایٹ ممالک نے افغانستان کو کہا ہے کہ طالبان سلامتی کونسل کی قراردادوں کے پابند رہیں۔ افیون کی کاشت پر پابندی قابل تحسین ہے لیکن انسانی حقوق بالخصوص خواتین اور مذہبی اقلیتوں کے حقوق کی پامالی کی مذمت کی گئی۔

صدر کی تصدیق پر پابندیاں اٹھیں گی امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان پر عائد پابندیاں مکمل طور پر اس وقت تک نہیں اٹھائی جا سکتیں جب تک صدر امریکہ یہ تصدیق نہ کر دیں کہ پاکستان میں جمہوریت بحال ہو گئی ہے نائب امریکی وزیر خارجہ برائے جنوبی ایشیا کرسٹینا روکا نے واشنگٹن میں پریس کانفرنس میں کہا کہ اس ماہ دورہ پاکستان میں پرویز مشرف سے جمہوریت کی بحالی کے ٹائم ٹیبل پر بات کروں گی۔ اپوزیشن لیڈروں سے بھی ملوں گی۔ انہوں نے کہا کہ آگرہ سربراہ کانفرنس ناکام نہیں ہوئی۔ تاہم یہ ایک مشکل عمل میں پہلا قدم تھا۔

اسحاق ڈار وعدہ معاف گواہ نواز شریف کے خصوصی معتمد ساتھی سابق وزیر تجارت اور وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے شریف فیملی کی مالیاتی کرپشن کو بے نقاب کر دیا۔ بطور وعدہ معاف گواہ انہوں نے مقامی مجسٹریٹ اور ایف آئی اے سٹیٹ بنک سرکل کو دیئے گئے 43 صفحات کے بیان حلفی میں کہا کہ شریف فیملی نے قرضوں کے لئے دوستوں کو استعمال کیا۔ 1992ء میں نواز شریف نے میری مضاربہ کمپنی سے دس کروڑ لئے۔ ضمانت مانگی تو کہا کہ زرمبادلہ بطور ضمانت مہیا کریں گے۔ نواز شریف کی ہدایت پر میں نے بینک آف امریکہ میں طلعت مسعود قاضی اور سکندر مسعود قاضی کے نام سے بینک اکاؤنٹ کھلوائے۔

شملہ معاہدہ اور اعلان لاہور پر اصرار بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے ہم شملہ معاہدے یا اعلان لاہور سے انحراف نہیں کر سکتے۔

درخواست دعا

مکرم شیر محمد صاحب خادم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب کرام سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

We Save Your Appliances

UNIVERSAL STABILIZERS

VOLTAGE STABILIZERS/REGULATORS

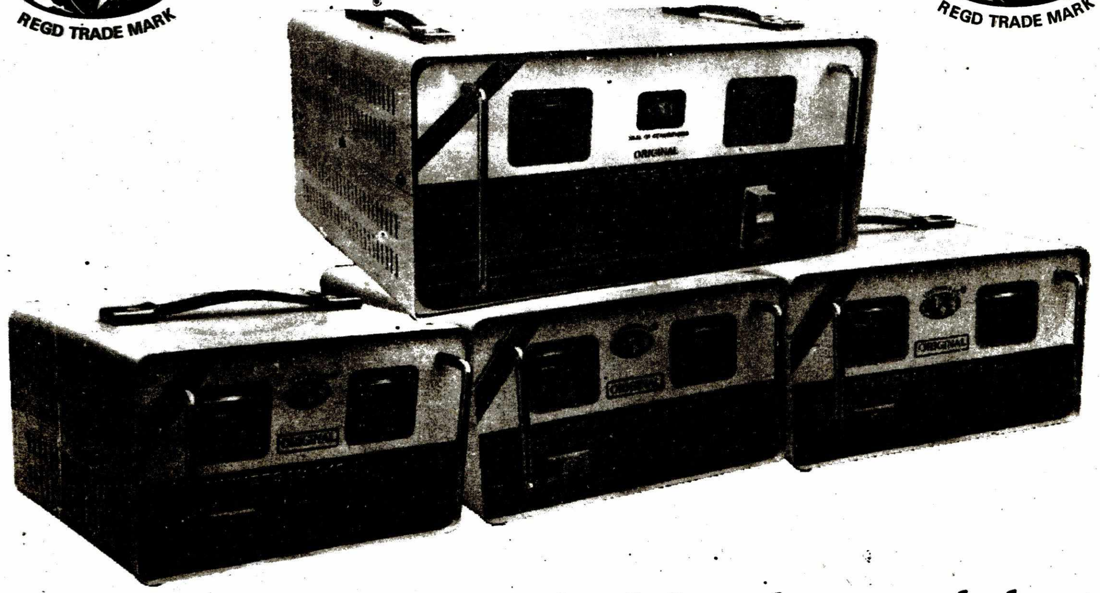

PEACE is the need of the day and the UNIVERSAL® Stabilizer provides it

Voltage Stabilizers/Regulators for Refrigerator, Freezer, Computer, Fax, Dish Antenna, Photocopier, Air Conditioner and Home appliances

(Also available in time delay and auto cutoff models)

®TMRegd#113314, 77396 Ⓓ Design Regd#6439 © Copy Right: 4851, 4938, 5562, 5563, 5775

Dealer: HASSAN TRADERS RABWAH

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

نواز سیٹلائٹ
6 فٹ سالڈ ڈش M.T.A کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں اور اب بارعایت اور جدید UPS بھی خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور فون دکان 7351722
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی۔ فون گھر 5865913

ہومیو پیتھک ادویات کا با اعتماد مرکز
ایف بی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212750

خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دار الفضل ربوہ سے خالص دیسی گھی، کریم، دودھ، مکھن، دہی، پنیر، کھویا حاصل کریں
سعید اللہ خان 213207

بواسیر خونی و بادی کے لئے
سفوف بواسیر / حب بواسیر
دس دن کی دوا۔/120 روپے
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون 211538

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل۔61